جناب خواجہ عبدالحمید آف قادیاں حال لودھراں

خاتم النبیینؐ اور مرزائی جماعت

حال ہی میں آزاد کشمیر اسمبلی نے مرزائیوں کو اقلیت قرار دینے کے لیے جو قرارداد پاس کی ہے اس پر مرزا ناصر احمد خلیفۂ ثالث ربوہ نے ایک کتابچہ تبصرہ شائع کیا ہے اور ایک کتابچہ "مقام محمدیت کی تفسیر" شائع کیا ہے۔ جس میں خاتم النبیین کی تفسیر بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:۔

"ہم بھی خاتم النبیین کے قائل ہیں اور محمد رسول اللہ کو بہ حیثیت افضل و اعلیٰ مانتے ہیں اور غیر شریعت والا نبی خاتم النبیین کے مفہوم کے منافی نہیں ہے"

مرزا ناصر احمد خلیفۂ ثالث نے اپنے والد مرزا محمود خلیفہ دوم کی طرح تاویلات باطلہ میں ماہر بننے کی کوشش کی ہے۔ اصل جھگڑا یہ نہیں ہے کہ خاتم النبیین کے معنی افضل نہیں ہیں بلکہ یہ ہے کہ ملت اسلامیہ کا عقیدہ ہے کہ خاتم النبیین یعنی آخری نبی رسول ہیں اور اس کے بعد کوئی مدعی نبوت پیدا ہوا اور دعوئے نبوت و رسالت، ظلی، بروزی، حقیقی غیر حقیقی، مجازی، غیر مجازی کرے تو وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے مطابق دجال و کذاب نبی ہے۔ جیسے مسیلمہ کذاب مدعی نبوت جھوٹا تھا۔

قرآن کریم میں خاتم النبیین حضورؐ کو قرار دیا گیا ہے جو آخری شریعت لائے اور آخری رسول ہیں جیسا کہ ابتدائی طور مرزا غلام احمد نے یہ چال چلی کہ حضور علیہ السلام کی تعریف میں اشعار لکھے اور ان کو ہر قسم کا ملجا و ماویٰ قرار دیا۔

مسلمان حضور کے نام و تعریف کا پروانہ ہے جو بھی حضور کی تعریف کرے۔ اس کی

بات بخوبی سنتا ہے اور تن، من دھن حضورؐ کے نام پر نثار دیکھا کرتا ہے۔ یہی وجہ تھی کہ جب مرزا غلام احمد نے پالیسی کے طور پر حضورؐ کی تعریف کی تو مسلمانوں نے ان کو بے شمار چندہ دیا جس سے مرزا غلام احمد نے کتب شائع کیں۔

مگر ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ مرزا غلام احمد نے دام ہمرنگ زمین پر بچھایا۔ اپنے آپ کو مصلح، مامور من اللہ، نذیر، مجدد لکھنا شروع کر دیا اور ساتھ ساتھ خاتم النبیین کو معنی آخری نبی تسلیم کرتا رہا۔ ہر قسم کی نبوت حضورؐ پر ختم ہونے کے دعاوی بھی جاری رکھے۔ ملاحظہ ہو:

ہست او، خیر الرسل، خیر الانام!

ہر نبوت را بر و شد اختتام

(درثمین مصنفہ مرزا غلام احمد)

اس طرح عشق محمد کے دعووں سے مسلمانوں کو اپنے گرد اکٹھا کیا اور مبلغ، مجدد، محدث کے نام پر بیعت لینے کا سلسلہ شروع کیا۔ جب مسلمان گرد جمع ہوئے تو مختلف دعاوی شروع ہوئے۔ ساتھ ساتھ عشق محمد کا دعوےٰ ساتھ ساتھ اپنے نبوت کے دعاوی، جہاں کہیں دبا ڈپڑا، دعوت نبوت سے انکار کر دیا۔ ہوتے ہوتے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کے ساتھ ساتھ حقیقی نبوت، رسالت، مسیح، مہدی، کرشن، جے سنگھ بہادر امین الملک کے دعوے ساتھ ہوتے رہے یہاں تک کہ حضورؐ کی برابری بلکہ بعض اوقات حضورؐ سے افضل ہونے کی بھی تحریرات شائع کرنی شروع کر دیں اور اپنے آپ کو تمام نبیوں سے افضل، اپنی جماعت کو صحابہ سے افضل اور بزرگان اسلام سے بھی افضل، اعلیٰ، ارفع لکھنا اور سمجھنا شروع کر دیا بلکہ اپنے نہ ماننے والوں کو کافر، جہنمی قرار دینا شروع کر دیا اور انگریزی حکومت کے کھونٹے پر مسلمانوں کی ہر طرح سے سیاسی، مذہبی مخالفت بلکہ دل آزاری شروع کر دی حتیٰ کہ مسلمانوں نے مرزائی جماعت کو اقلیت قرار دینے کا مطالبہ شروع کر دیا۔ اس طرح جب مسلمانوں کا دباؤ پڑا تو مرزا غلام احمد کے بیٹے مرزا محمود نے بھی خود اپنے آپ کو اقلیت کے مفاد کی جدوجہد شروع کر دی۔

اقلیت بننے کا خود مطالبہ، مرزا محمود خلیفہ قادیان نے کیا ملاحظہ ہو:

"میں نے ایک نمائندہ کی معرفت ایک بڑے ذمہ دار انگریز آفیسر کو کہلوا بھیجا کہ پارسیوں اور عیسائیوں کی طرح ہمارے حقوق بھی تسلیم کیے جائیں۔ جس پر اس آفیسر نے کہا کہ وہ تو اقلیت ہیں اور تم ایک مذہبی فرقہ۔ اس پر میں نے جواب دیا کہ پارسی اور عیسائی بھی تو ایک مذہبی فرقہ ہیں۔ جس طرح ان کے حقوق علیحدہ تسلیم کیے گئے ہیں۔ اسی طرح ہمارے بھی کیے جاویں۔ تم ایک پارسی پیش کرو۔ میں اس کے مقابلہ میں دو، دو احمدی پیش کروں گا۔" (اخبار الفضل قادیان ۱۳ نومبر ۱۹۴۶ء)

اب جب کہ پاکستان بننے کے بعد مرزا محمود خلیفہ قادیان کی خواہش کو پورا کرنے کی طرف قدم آزاد کشمیر اسمبلی نے اٹھایا تو مرزائیوں کے خلیفہ ثالث اپنے باپ کی خواہش کے خلاف داویلا کرنا شروع کر دیا ہے بلکہ مختلف قسم کی دھمکیوں سے آزاد کشمیر حکومت کے علاوہ عام مسلمانوں کو دھمکیاں دینی شروع کر دی ہیں اور پھر ختم نبوت کی بحث کو از سر نو چھیڑ دیا ہے۔

طوالت سے بچنے کی خاطر چند حوالہ جات پیش خدمت ہیں کہ مرزا غلام احمد اور مرزائی امت نے خاتم النبیین کے معنے بدلنے کی جو ماضی میں کوشش کی وہ ضبطِ تحریر میں لائی جاتی ہے کہ کس طرح مرزائی جماعت نے آبِ زمزم کے ساتھ ناپاک شراب کی بوتلوں کو ملانے کی جسارت کی ہے اور حضورؐ کے احترام کے بہانہ کس طرح اپنا مقام حضورؐ کے ساتھ ملانے کی جرأت کی ہے۔ ملاحظہ ہو

خاتم النبیین کے معنی اجرائے نبوت ہیں۔

"خاتم النبیین کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خاتم النبیین کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی مہر کے بغیر کسی کی نبوت کی تصدیق نہیں ہو سکتی .... اور وہ معنی یہ ہیں کہ آپ نبیوں کی مہر ہیں۔ یعنی آپ کے بعد ایسے انبیاء پیدا ہوں گے جن کی نبوت کا معیار صرف آپ کے نقشِ قدم پر چلنا اور آپ کی شریعت کو قائم کرنا ہوگا۔" (اخبار الفضل قادیان ۲۹ اپریل ۱۹۲۷ء)

پس یقیناً ہمارے مخالف مولوی صاحبان نے خاتم النبیین کے معنی

سمجھنے میں سخت غلطی کی ہے۔ آپ خاتم النبیین ہیں مگر ان معنی میں آپ کا وجود باوجود مہر نبیوں کی ہے۔" (الفضل ۸ر دسمبر ۱۹۱۵ء)

"اگر آپ کی امت میں کوئی نبی نہیں ہے تو آپ خاتم النبیین بھی نہیں ہیں۔"
(میاں محمود احمد اخبار الفضل ۱۰ر جون ۱۹۱۵ء)

"جب نبی کریم مہر ہوئے۔ اگر ان کی امت میں کسی قسم کا نبی نہیں تو پھر وہ مہر کس طرح ہوتے اور وہ مہر کس پہ لگے گی۔" (الفضل ۲۲ر مئی ۱۹۲۲ء)

"آپ کی شاگردی میں انسان نبی بھی بن سکتا ہے۔"
(قول الفضل ص۱۴ مصنفہ میاں محمود احمد)

"خیبت کا اہل یا فوت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں یا حضرت مسیح موعود"
(رسالہ تشحیذ الاذہان جلد ۱۲ نمبر ۸ صلہ ماہ اگست ۱۹۱۷ء)

برابری

"پس ظلی نبوت نے حضرت مسیح موعود کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا، اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم کے پہلو بہ پہلو لاکر کھڑا کیا۔"
(ریویو آف ریلیجنز ص۱۱۳ نمبر ۳ جلد ۱۴)

بڑے

"مسیح موعود نبی تھے .... رسول کریم کے شاگرد ...... دیگر انبیاء علیہم السلام بہتوں سے آپ بڑے تھے۔ ممکن ہے سب سے بڑے ہوں۔" (الفضل قادیان جلد ۱۴۔ ۲۹ر اپریل ۱۹۲۷ء)

"آپ کی نبوت کا ذکر قرآن کریم میں متعدد جگہ پر آیا ہے۔"

گنبد خضراء و گنبد بیضا کا حج اکبر

"مدینہ منورہ کے گنبد خضراء کے انوار کا پورا پورا پرتو اس گنبد بیضا پہ پڑ رہا ہے۔ آپ گویا ان برکات سے حصہ لے سکتے ہیں۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقد منور سے مخصوص ہیں۔ کیا ہی بدقسمت ہے وہ شخص جو احمدیت

کہ حج اکبر میں اس تمتع سے محروم رہے (اخبار الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۲۲ء)

مقابر روئے زمین

"روئے زمین کی تمام مقابر اس زمین کا مقابلہ نہیں کر سکتیں"
(مکاشفات مرزا ص۵۹ مؤلفہ محمد منظور الٰہی مرزائی)

مرزا پر درود شریف

"حضرت مسیح موعود پر درود بھیجنا بھی اسی طرح ضروری ہے جس طرح آنحضرت پر بھیجنا ضروری ہے" (رسالہ درود شریف مصنفہ محمد اسماعیل مرزائی)

عرش پر مرزا پر درود شریف

"خدا عرش پر تیری تعریف کرتا ہے، ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرے پر درود شریف بھیجتے ہیں" (ایضاً بحوالہ اربعین نمبر ۲-۳ ص۲۷)

"ظاہر ہے کہ آپ (مرزا پر) درود بھیجنے کی یہی صورت نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ پر ملا کر درود بھیجا جاوے بلکہ ایسے طور پر بھی آپ پر درود بھیجنا جائز ہے کہ بظاہر اس تصریح کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نہ ہو" (رسالہ درود شریف مؤلفہ مولوی محمد اسماعیل مرزائی)

بااختیار نبی حکم

"جو شخص حکم ہو کر آیا ہے اس کو اختیار ہے کہ حدیثوں کے ذخیرہ میں سے جس انبار کو چاہے، خدا سے علم پا کر قبول کرے یا جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر رد کر دے" (تحفہ گولڑویہ ص۱۰ مصنفہ مرزا غلام احمد)

نزولِ جبرائیل

"حضرت احمد علیہ السلام بھی نبی اور رسول تھے اور آپ پر اعلیٰ درجہ کی وحی یعنی وحی رسالت کا نزول ہوتا تھا۔ لہٰذا آپ کی وحی کے ساتھ فرشتہ ضرور آتا تھا اور خدا تعالیٰ نے اس فرشتہ کا نام بھی بتا دیا کہ وہ فرشتہ جبرائیل ہے" (رسالہ احمدی نمبر ۵-۶ - ۱۹۱۹ء موسومہ النبوت فی الالہام ص۳۰ مؤلفہ قاضی محمد یوسف امیر جماعت احمدیہ پشاور)

آمد جبرائیل

ہم میں بحث ہوگئی۔ آخر ہم دونوں مرزا صاحب کے پاس گئے۔ دونوں نے اپنا اپنا بیان پیش کیا۔ آپ نے فرمایا کتاب میں غلط لکھا ہے۔

۱۔ "جبرائیل اب بھی آتا ہے" تقریر میاں محمود احمد خلیفہ ثانی اخبار الفضل مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۲۲ء

۲۔ ایل میرے پاس آیا اور اس نے مجھے چن لیا (اس جگہ ایل۔ خدا تعالیٰ نے جبرائیل کا نام رکھا ہے۔ اس لیے کہ بار بار رجوع کرتا ہے)

(حاشیہ حقیقۃ الوحی ص۱۰۳)

مسیح موعود کا ذہنی ارتقاء آنحضرت سے بڑا تھا

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذہنی ارتقاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا .... یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود کو آنحضرت صلعم پر ہے (نعوذ باللہ) .... (مرزائی رسالہ ریویو آف ریلیجنز ماہ مئی ۱۹۲۹ء)

قرآن میں خبر

قُلْ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ...... کہ اے غلام احمد ان تمام لوگوں سے کہ میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہو کر آیا ہوں۔

(البشریٰ جلد دوم ص۵۶)

مرسل

"مجھے بتایا گیا کہ تیری خبر قرآن میں موجود ہے اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

(اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح ص۷)

رحمت للعالمین

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ہم نے دنیا پر رحمت کے لیے تجھے بھیجا ہے"

(اربعین ص۳۲)

ینطق وحی

"اور یہ اپنی طرف سے نہیں بولتا بلکہ جو کچھ تم سنتے ہو۔ خدا کی وحی ہے"

اربعین مصنفہ غلام احمد ص۴۳

نبی اکرمؐ کے تین ہزار معجزے

"تین ہزار معجزات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہور میں آئے"

(تحفہ گولڑویہ ص۶۳)

مرزا کے تین لاکھ نشانات

"میری تائید میں وہ نشان ظاہر فرماتے ہیں۔ اگر میں فرداً فرداً ان کو شمار کروں تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے زائد ہیں"

(حقیقۃ الوحی ص۶۷ مصنفہ غلام احمد قادیانی)

حقیقی نبی

خدا تعالیٰ کی اصطلاح، تمام انبیاء کی اصطلاح، قرآن کی اصطلاح اور خود اپنی اصطلاح کے مطابق یقیناً حقیقی نبی ہیں" (اخبار الفضل قادیان ۲۶ جون ۱۹۳۶ء)

رسول قدنی

پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے
تجھ پہ پھر اترا ہے قرآن رسول قدنی

انبیاء کو حکم

"جب تمام انبیاء کو مجملاً حضرت مسیح موعود پر ایمان لانا اور اس کی نصرت کرنا فرض ہوا، ہم کون ہیں جو نہ مانیں" (اخبار الفضل قادیان جلد ۳۔ ۱۹ دسمبر ۱۹۱۵ء)

ھذا خلیفۃ اللہ المہدی

"صحیح بخاری کی وہ حدیثیں جن میں آخری زمانہ میں بعض خلیفوں کی نسبت خبر دی گئی ہے۔ خاص کر وہ خلیفہ جس کی نسبت بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اس کے لیے ندا آئے گی، ھذا خلیفۃ اللہ المہدی" {شہادت القرآن ص۴۱ مصنفہ مرزا غلام احمد}

(خدا جانے یہ حدیث کہاں ہے ——— ناقل)

قرآن وحدیث مسیح موعود کے بغیر کچھ نہیں

"یہی وجہ ہے کہ اب کوئی قرآن نہیں۔ سوائے اس قرآن کے جو حضرت مسیح موعود نے پیش کیا اور اب کوئی حدیث نہیں جو حضرت مسیح موعود کی روشنی میں نظر آوے اور کوئی نبی نہیں۔ جو حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دکھائی دے۔ اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود اسی ذریعہ سے نظر آئے گا جو حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دیکھا جائے۔ اگر کوئی چاہے کہ آپ سے علیحدہ ہو کر کچھ دیکھے تو اس کو کچھ نظر نہیں آئے گا۔"

(خطبہ جمعہ اخبار الفضل ۵ جولائی ۱۹۲۴ء)

خاتم الانبیاء

"حضرت مسیح موعود کو وہی خاتم الانبیاء فرمایا اور مسیح موعود اور مصطفٰی میں تفریق کرنے سے منع کیا کیونکہ مسیح موعود بھی جامع کمالات محمدیہ ہے۔"

(اخبار الفضل ۲۸ مئی ۱۹۱۸ء)

"میرا اپنا عقیدہ یہی ہے کہ حضرت مسیح موعود اس دور کے خاتم ہیں۔"

(بیان میاں محمود احمد۔ الفضل ۱۴ فروری ۱۹۲۸ء)

"چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہی خاتم الانبیاء ہوں جو بروز ثانی کی شکل میں جلوہ گر ہوا۔ (اخبار الفضل قادیان ۲۱ مئی ۱۹۴۰ء)

فضیلت صحابۂ مرزا بر اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جب کچا لہسن رکھا گیا تو آپ نے نہ کھایا صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ ہم بھی نہ کھائیں۔ فرمایا تم سے خدا کلام نہیں کرتا۔ تم کھا سکتے ہو" (منہاج الطالبین مصنفہ مرزا محمود احمد قادیانی)

"لیکن میں کہتا ہوں کہ ہماری جماعت کے بعض آدمیوں کے ساتھ خدا تعالیٰ بلا واسطہ کلام کرتا ہے۔" اخبار الفضل ۸ جولائی ۱۹۱۸ء)

جبرئیلی تائید

"قرآن کریم جبرئیل نے نازل کیا اور حضرت کی کتب بھی جبرئیلی تائید سے لکھی گئی ہیں۔"

(اخبار الفضل قادیان ۱۰ ر جنوری ۱۹۲۱ء)

خاتم النبیین کے اور معنی ہوں گے

"مولوی نورالدین خلیفہ اول کے پاس ایک شخص آیا اور سوال کیا کہ مولوی صاحب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں نبی ہو سکتا ہے؟

میں نے کہا نہیں۔ اس نے کہا کہ اگر کوئی نبوت کا دعوے کرے تو پھر!

میں نے کہا تو پھر ہم یہ دیکھیں گے۔ کیا وہ صادق و راست باز ہے یا نہیں!

اگر صادق ہے تو بہرحال اس کی بات قبول کریں گے۔

میرا یہ جواب سن کر وہ بولا۔ واہ مولوی صاحب آپ قابو میں نہ آئے۔

مولوی صاحب فرماتے ہیں۔ یہ تو صرف نبوت کی بات ہے۔

اگر حضرت مسیح موعود صاحب شریعت نبی ہونے کا دعوے کریں اور قرآنی شریعت کو منسوخ قرار دے دیں تو بھی مجھے انکار نہ ہو۔ کیوں کہ جب ہم نے آپ کو واقعی صادق اور منجانب اللہ پایا تو اب جو بھی آپ فرمائیں گے وہی حق ہوگا اور ہم سمجھ لیں گے کہ آیت خاتم النبیین کے کوئی اور معنی ہوں گے۔"

(سیرت المہدی حصہ اول ص۹۹)

ام الجہان

"قادیان کو تمام جہاں کے لیے ام قرار دیا ہے اور ہر ایک فیض دنیا کو اسی مقدس مقام سے حاصل ہو سکتا ہے۔ اس لیے یہ مقام خاص اہمیت والا ہے۔"

(میاں محمود احمد خلیفہ قادیان :۔ الفضل ۸ر دسمبر ۱۹۳۲ء)

حج

"ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے۔ خدا تعالیٰ نے قادیان کو اس کام کے لیے مقرر کیا ہے۔" (ملخص از برکات خلافت ص۵)

انتخاب جبرائیل

فارسی میں ملاحظہ ہو:۔

"آمد نزد من جبرائیل علیہ السلام و مرا برگزید و گردش داد انگشتِ خود را۔ اشارہ کرد۔ خدا ترا از دشمنان نگہ خواہد داشتے"

یعنی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھے پاک کیا اور اپنی انگلی کو حرکت دی اور اشارہ کیا کہ خدا تیری حفاظت کرے گا یعنی دشمنوں سے بچائے گا" (مواہب الرحمٰن مصنفہ مرزا غلام احمد ص۴۳)

خاتم الانبیاء

"مرزا خاتم الانبیاء" (الفضل ج۵ ۲۸ مئی ۱۹۱۸ء)

خیر الرسل

"خیر الرسل ہوں" (خطبہ الہامیہ ص۷۶)

۹۹ نام۔ اسماء الحسنہ

"حضرت مسیح موعود کے ۹۹ نام ہیں۔ احمد، محمد، یٰسین، رسول، مرسل نبی اللہ، گورنر، جنرل، روح اللہ، حجر اسود، مدینۃ العلم وغیرہ وغیرہ ۹۹ نام لکھے ہیں" (کتابچہ میر محمد اسماعیل مرزائی۔)

مرزائی سے

میرے آقا میری اک عرض سن لو | نہیں رکتی ہے منہ پہ بات آئی
ہوئے بدنام الفت میں تمہاری | رکھایا نام اپنا مرزائی
ترحم یا نبی اللہ! ترحم | دہائی یا رسول اللہ دہائی

(اخبار الفضل قادیان ۲۳ مارچ ۱۹۳۹ء)

مصطفےٰ مرزا

صدی چودھویں کا ہوا سر مبارک | کہ جس پر وہ بدر الدجےٰ بن کے آیا
محمد پئے چارہ سازیٔ امت | ہے اب احمدِ مجتبےٰ بن کے آیا

حقیقت کھلی بعثت ثانی کی ہم پر کہ جب میرزا مصطفےٰ بن کے آیا

احمد

"لیکن میں جہاں تک غور کرتا ہوں، میرا یقین بڑھتا جاتا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ لفظ "احمد" جو قرآن کریم میں آیا ہے وہ حضرت مسیح موعود کے متعلق ہے۔" (انوارِ خلافت مصنفہ میاں محمود)

محمد مرزا ہے

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں ۔۔۔ اور آگے سے ہیں بڑھکر اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل ۔۔۔ غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

{ نظم قاضی ظہور الدین اکمل ایڈیٹر الفضل۔ البدر میں شائع شدہ ۲۵ر اکتوبر ۱۹۰۶ء }

مرزا غلام احمد ختم المرسلین

۱۔ "خاتم النبیین آنے والے نبیوں کے لیے روک نہیں ہے۔ انبیاء عظام حضرت مسیح موعود کے خادموں میں پیدا ہوں گے اور ہمیشہ اسلام کے محافظ اور شائع کرنے والے ہوں گے۔" { الفضل قادیان۔ "خاتم النبیین نمبر" جلد ۱۵ ۱۲ر اگست ۱۹۲۸ء }

۲۔ "یہ مسلمان کیا منہ لے کر دوسرے مذاہب کے بالمقابل اپنا دین پیش کر سکتے ہیں تاوقتیکہ حضرت مسیح موعود کی صداقت پر ایمان نہ لائیں۔ فی الحقیقت وہی ختم المرسلین تھا۔ خدا کی وعدہ کے مطابق دوبارہ آخر میں مبعوث ہوا۔" (اخبار الفضل قادیان جلد ۳)

آخری نور

"مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی سب راہوں میں آخری راہ ہوں اور اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔" (کشتی نوح صفحہ ۶۵)

"قرآن کریم پکار پکار کر یہ کہہ رہا ہے کہ محمد رسول اللہ ایک دفعہ پھر دنیا میں آئے گا" (کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز جلد ۱۴ صفحہ ۱۰۵)

کلام مرزا قرآن مجید، توریت اور انجیل کے برابر ہے۔

"حضرت مسیح موعود اپنے الہامات کو کلام الٰہی قرار دیتے ہیں اور ان کا مرتبہ بلحاظ کلام الٰہی ہونے کے ایسا ہی ہے جیسا قرآن مجید، توریت اور انجیل کا اور بہر حال حدیث پر مقدم ہے۔" (حدیث، بخاری، مسلم، صحاح ستہ وغیرہ)"

(منکرین خلافت کا انجام صفحہ ۴۹ مصنفہ جلال الدین شمس مرزائی مبلغ قادیان)

نبی اکرمؐ سے بھی ترقی میں بڑھ سکتا ہے۔

"یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول سے بھی بڑھ سکتا ہے .... ہاں خوبی یہ ہے کہ موقعہ سب کو دیا جاوے۔ پھر آگے جو بڑھ جاوے۔"

بیان میاں محمود احمد الفضل جلد ۱۰ - ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء

خاتم النبیین کے مفہوم میں قادیانیوں کی فریب کاری

"گویا خاتم النبیین جب ایک محمودی (میاں محمود احمد خلیفہ قادیان کا مرید) کہتا ہے یا کسی اخبار یا اشتہار یا اعلان میں لکھتا ہے تو اس کا مفہوم اجرائے نبوت ہوتا ہے، ختم نبوت کا نہیں ہوتا۔ اس لیے جب یہ قوم آنحضرت کے متعلق بڑے بڑے پوسٹر لگاتی اور آنحضرت صلعم کو ان میں خاتم النبیین لکھتی ہے تو ظاہر ہے کہ اس سے مقصد فقط پبلک کو دھوکا دینا ہوتا ہے۔

کیونکہ پبلک تو...... خاتم النبیین کے معنی نبیوں کو ختم کرنے والا سمجھتی ہے اور یہ قوم اس سے مراد نبوت کو جاری کرنے والا لیتی ہے۔ اس قوم سے کیا گلہ ہے۔ جب ان کے آسمانی خلیفہ بیعت سے آنحضرت صلعم کے خاتم النبیین ہونے کا اقرار لیتے ہیں تو گرفتار مرید اپنی سادگی سے سمجھتا

ہے کہ خاتم النبیین سے مراد آخری نبی ہیں اور پیر صاحب دل میں ہنستے ہیں کہ احمق ہیں تو مجھ سے اجرائے نبوت کے عقیدے کا اقرار لے رہا ہوں۔ اگر یہ کہو ہمیں مرید کے بیعت کے وقت خاتم النبیین کے محمودی مفہوم کا پتہ ہوتا تو پھر اس کے معنی یہ ہوئے کہ اجرائے نبوت کا عقیدہ ملت محمودیہ کی فہرست ایمانیات میں اس قدر اہم ہے کہ بیعت کے وقت میاں صاحب اپنے مرید سے اجرائے نبوت کے عقیدے کا عہد لینا ضروری سمجھتے ہیں"

(پیغام صلح لاہور ۷ جون ۱۹۳۴)

ان تمام مندرجہ بالا حوالہ جات سے یہ بات صاف عیاں ہے کہ مرزائی جماعت جب خاتم النبیین کا لفظ استعمال کرتی ہے تو ان کا دلی مقصد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین (آخری نبی) سمجھنا نہیں ہوتا بلکہ مرزا غلام احمد کو خاتم الانبیاء سمجھتی ہے اور مرزا غلام احمد کو تمام نبیوں سے افضل سمجھتی ہے اور اسی کو آخری نبی سمجھتی ہے اور مسلمانوں اور عوام کو دھوکہ دینے کی غرض سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاتم النبیین کا لفظ استعمال کرتی ہے تاکہ حضور کی تابعداری کی آڑ میں تخت نبوت حضورؐ پر مرزا غلام احمد کو بٹھلایا جاوے۔ ایک طرف تو حضور کی احادیث کو پس پشت ڈال کر یہ اختیار دیا جاوے کہ مرزا حکم ہے۔ اب وہی حدیث قابل قبول ہوگی جس کو مرزا غلام احمد صحیح و درست کہے۔ پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ سید علی محمد باب اور بہاء اللہ ایرانی کے دعاوی نبوت و مہدی کیوں غلط ہیں جو مرزا سے پہلے انہوں نے نبوت کا دعوےٰ کیا اور قرآن کریم کی من گھڑت تفسیر کرکے قرآن کریم کو منسوخ قرار دیا۔

مرزائی مسیلمہ کذاب مدعی نبوت اپنے آقا کو کس طرح جھوٹا قرار دیتے ہیں ملاحظہ ہو:-

"حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ایک خطرناک زمانہ پیدا ہو گیا۔ کئی فرقے عرب مرتد ہو گئے اور جھوٹے پیغمبر کھڑے ہو گئے۔ خدا نے حضرت ابوبکر صدیق میں برکت دی اور نبیوں کی طرح اس کا اقبال چمکا۔ اس نے

مفسدوں اور جھوٹے نبیوں کو خدا سے قدرت وجلال پاکر قتل کیا۔ آنحضرت کے بعد چند شریر لوگوں نے پیغمبری کا دعوے کر دیا۔ جن کے ساتھ کئی لاکھ انسانوں کی جمعیت ہوگئی اور دشمنوں کا شمار اس قدر بڑھ گیا کہ صحابہ کی جماعت ان کے آگے کچھ بھی چیز نہ تھی۔ جس شخص کو اس زمانہ کی تاریخ پر اطلاع ہے وہ گواہی دے سکتا ہے کہ وہ طوفان ایسا طوفان تھا کہ درحقیقت اسلام خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو اسلام کا خاتمہ تھا۔" (تحفہ گولڑویہ ص۹۳ ۔ مرزا غلام احمد قادیانی)

دجّال

"دجال کے لیے ضروری ہے کہ وہ نبی برحق کے تابع ہو کر سچ کے ساتھ باطل ملا دے۔ چونکہ آئندہ کوئی نبی نہیں آسکتا۔ اس لیے پہلے نبی کے تابع ہو کر دجل کا کام کریں گے اور وہی دجال کہلائیں گے۔"

(تبلیغِ رسالت ص۲ مصنفہ غلام احمد مدعی نبوت)

خاتمۂ کلام

اب مرزا ناصر احمد خلیفہ ربوہ "چونکہ آئندہ کوئی نبی نہیں آسکتا" اپنے دادا مرزا غلام احمد کی تحریر کے مطابق اپنی دجالی تاویلات سے توبہ کریں گے یا اس کو غلط کار، جھوٹا مدعی نبوت سمجھ کر توبہ کر کے مسلمانوں میں شامل ہونا پسند کریں گے یا اپنے باپ میاں محمود احمد خلیفہ دوم کے الفاظ کے مطابق احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کا حکومت سے خود مطالبہ کریں گے۔

عبرت پکڑو ـــــــ اے بصیرت والو!

اپنے باپ دادا کے مطالبہ، دعوئے نبوت کو غلط سمجھو یا اپنی غلط کاری سے توبہ کر کے مسلمانوں کی صف میں شامل ہو جاؤ۔